سپریم کورٹ رپورٹس[1996] .Supp 8 ایس سی آر

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

سیتارام شیوہندرائی گروڈیا اور دیگر

4 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک،جسٹسز]

حصول اراضی ایکٹ،:1894

ریلوے کے مقصد کے لئے حاصل کی گئی اراضی۔اس کے بعد تجویز کو چھوڑ دیا گیا۔حکومت کی طرف سے سابق مالکان کو بے دخل کرنا۔اسی طرح کے معاملے میں ہائی کورٹ نے اسے خارج کر دیا۔مدعا علیہان نے درخواست نہیں دی۔حکومت کو ان پر دباؤ ڈالنے کے لئے اقدامات کرنے کے لئے کھلا ہے۔جواب دہندگان دستیاب دفاع کرنے کے لئے تیار ہیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14781 آف 1996۔

1986 کے ڈبلیو۔پی۔نمبر 2705 میں بمبئی ہائی کورٹ کے 11.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے این۔این۔گوسوامی، ایس۔این۔سکہ اور ڈی۔ایس۔مہرا۔

جواب دہندگان کی جانب سے ایف۔ ایس۔ نریمن، ڈاکٹر اے۔ ایم۔ سنگھوی، دھرومہتا، فضلین انعم، مونیکا مہتا اور امان وچھر شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہرین کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے 11 اگست 1994 کے فیصلے سے پیدا ہوئی ہے، جو 1986 کے ڈبلیو پی نمبر 2705 میں دیا گیا تھا۔

اس کیس سے متعلق تمام حقائق کو پھیلانا ضروری نہیں ہے۔ یہ بتانا کافی ہے کہ جواب دہندگان نے سروے نمبر 249 میں 130 ایکڑ 19 گنتوں پر مشتمل زمین کے کچھ حصے کے حصول کو چیلنج کیا ہے جسے جواب دہندہ نے خریدنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ریلوے کی جانب سے دائر حلف نامہ میں انہوں نے ریلوے کے مقصد کے لئے اراضی کے حصول کی تجویز کو چھوڑ دیا ہے۔ ان حالات میں، حصول کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل جناب ایف ایس نریمن نے دلیل دی کہ 1982 کے ڈبلیو پی نمبر 1003 میں سیتارام شیو چند گاروڈیا اور این آر کا عنوان دیا گیا ہے۔ ایس وی گو کھلے، اسسٹنٹ سالٹ کمشنر، اور او آر ایس۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے 28 اپریل 1983 کے حکم کے ذریعہ رٹ پٹیشن کو منظور کیا تھا جس میں ان کے قبضے والی زمین سے ان کو بے دخل کرنے کی کارروائی کو کالعدم قرار دیا گیا تھا اور یونین آف انڈیا کو اس زمین پر ان کا مالکانہ حق ثابت کرنے کے لئے مقدمہ دائر کرنے کی آزادی دی گئی تھی۔ جب 1984 کے ایس ایل پی (سی) نمبر 8706 اور 1983 کے 08-11507 میں مذکورہ فیصلے کے خلاف 30 مارچ 1987 کے حکم کے ذریعے عرضی دائر کی گئی تو اس عدالت نے چھٹی دینے سے انکار کر دیا۔ درخواست گزار کی جانب سے مدعا علیہ کو زمینوں سے بے دخل کرنے کی کوشش ختم ہو گئی ہے، جو مقدمے میں تقسیم سے مشروط ہے۔ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ اگرچہ

اپیل کنندگان نے ہائی کورٹ کے اصل فریق پر مقدمہ نمبر 670/87 دائر کیا ہے،لیکن یہ دلیل دی جاتی ہے کہ کاز ٹائٹل کے مطابق، ایسا لگتا ہے کہ مدعا علیہان کو فریق مدعا علیہ کے طور پر پیش نہیں کیا گیا ہے۔ہمیں اس کی درستگی میں جانے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ جواب دہندگان کو اگرچہ اس مقدمے میں فریق نہیں دکھایا گیا ہے۔اس کے باوجود،حکومت کے لئے یہ کھلا ہوگا کہ وہ انہیں مدعا علیہ کے طور پر پیش کرنے کے لئے قانون کے تحت دستیاب اقدامات کرے، اگر پہلے سے ہی ان پر عمل درآمد نہیں کیا گیا ہے، اور ایسی صورت میں جواب دہندگان کے لئے کھلا ہوگا کہ وہ دستیاب دفاع کریں۔

اس کے مطابق اپیل نمٹا دی جاتی ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

جی این۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24